از عدالتِ عظمیٰ

سبھاشنکر کشالگیر گوساوی ودیگراں

بنام

خصوصی لینڈ ایکویزشن آفیسر ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 18 مارچ 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894: دفعہ 4(1)۔

حصول اراضی-نوٹیفکیشن-کی توثیق۔

مہاراشٹر سٹیٹ-رہائشی مقصد کے لیے مخصوص علاقے میں واقع زمین-بس اسٹینڈ اور ڈپو کی توسیع کے لیے حصول-رٹ- حصول کے لیے چیلنج-ہائی کورٹ کی طرف سے خارج-عدالت عظمیٰ کی طرف سے مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا-حصول اراضی مفادِ عامہ میں ہونے کی وجہ سے ریاست کی طرف سے اختیارات کا استعمال من مانی نہیں ہے-یہ دعوی کہ حصول بھیڑ کی وجہ سے مفادِ عامہ میں نہیں ہے-خارج۔

مہاراشٹر علاقائی ٹاؤن پلاننگ ایکٹ، 1966: دفعہ 54 حصول اراضی-استعمال میں تبدیلی-کے لیے نوٹیفکیشن۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 5192۔

رٹ پٹیشن نمبر 4190 سال 1994 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 7.11.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے یو آر للت اور ادے یو للت۔

جواب دہندگان کے لیے آر ایس ہیگڑے، کے آر ناگراج، اے ایم خانویکر، آر بی مسود کر اور ڈی ایم نرگولکر۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ دونوں فریقوں کو سنا گیا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 7 نومبر 1994 کو ڈبلیو پی نمبر 4190 سال 1994 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ذریعے رٹ پٹیشن کو خارج کرنے کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کو چیلنج کرنے سے متعلق ہے جو مہاراشٹر ریاست کے پنڈھرپور میں ایس ٹی بس اسٹینڈ اور ڈپو کی توسیع کے لیے زیر بحث حصول اراضی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پنڈھرپور بھگوان وتوبا کے قدیم اور مشہور مندروں کے قصبوں میں سے ایک ہے جس میں ریاستوں کے کئی حصوں، خاص طور پر کرناٹک، آندھرا پردیش اور مہاراشٹر کے تمام عقیدت مند خاص طور پر اشدھاموں میں جمع ہوتے ہیں۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے کہ ٹریفک کی بھیڑ کی وجہ سے موجودہ ایس ٹی بس اسٹینڈ اور بھیڑ بھاڑ والے علاقے میں ڈپو کو بڑھانا ممکن نہیں ہو گا جو میونسپلٹی کے منظور کردہ احکامات، ضلع کلکٹر کی طرف سے کی گئی سفارشات اور اس سلسلے میں میونسپلٹی کی طرف سے منظور کردہ قراردادوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ بھی ہے کہ مہاراشٹر ریجنل ٹاؤن پلاننگ ایکٹ، 1966 کی دفعہ 54 کے تحت جب تک کہ صارف کو مناسب اطلاع کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جاتا، وہ زمین جو رہائشی مقصد کے لیے مخصوص ہے اسے تجارتی مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، زیر بحث حصول قانون کے لحاظ سے برا ہے۔

واحد سوال یہ ہے کہ: کیا اعتراض شدہ نوٹیفکیشن قانون کے لحاظ سے ذائل ہے؟ بس اسٹینڈ کی توسیع واضح طور پر ایک عوامی مقصد ہے اور اس لیے اسے قانون کے مطابق برا نہیں کہا جا سکتا۔ یہ سچ ہے جیسا کہ کلکٹر نے نشاندہی کی اور 8 اگست 1986 کو کچھ لوگوں کی طرف سے اس حوالے سے کی گئی نمائندگی کہ وہاں بھیڑ ہے اور حصول مفادِ عامہ میں نہیں ہے۔ لیکن یہ فیصلہ کرنا حکومت کا کام ہے اور یہ فیصلہ کرنا عدالت کا کام نہیں ہے کہ کون سی جگہ زائد آسان ہے۔ چونکہ حکومت نے فیصلہ لیا ہے کہ بس اسٹینڈ اور بس ڈپو کی توسیع کے لیے زمین حاصل کرنا مفادِ عامہ میں ہے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اختیارات کا استعمال من مانی ہے۔

سینئر وکیل شری یو آر للت کا کہنا ہے کہ جب بھگوان وٹھوبہ کے مندر والے شہر میں لاکھوں لوگوں کی بڑی بھیڑ آئے گی، تو موجودہ بس اسٹینڈ بس ڈپو کو شہر کے باہر کسی جگہ منتقل کر کے بھیڑ کو دور

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کرنے کے بجائے، توسیع خود ہی جماعت میں اضافہ کرے گی۔ اگرچہ دلیل قابل فہم اور پرکشش ہو سکتی ہے، لیکن ہم اس سوال میں نہیں جاسکتے۔ یہ حکومت کا کام ہے کہ وہ فیصلہ کرے اور یہ اس عدالت کا کام نہیں ہے کہ وہ اس سلسلے میں کوئی فیصلہ دے۔ حکومت نے متضاد فیصلہ کیا۔ یہ بھی اتنا ہی درست ہے کہ یہ علاقہ رہائشی مقصد کے لیے مخصوص تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ پہلی بار رہائشی علاقے میں بس اسٹینڈ قائم کر رہے ہیں۔ درحقیقت بس اسٹینڈ پہلے سے موجود ہے اور حصول صرف موجودہ بس اسٹینڈ کی توسیع کے لیے تھا۔ ان حالات میں، ہم یہ نہیں پاتے کہ مداخلت کا کوئی جواز موجود ہے۔

اس حُسبہ اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document